

المصباح المنير

تہذیب و تحقیق

تفسیر ابن کثیر (اُردو)

قرآن مجید، صحیح احادیث اور آثار سلف کی روشنی میں

1

امام ابوالفداء عماد الدین حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ

۷۰۱-۷۷۴ھ

ترجمہ: مولانا محمد خالد سیف حفظہ اللہ

ترجمہ قرآن: حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ، مولانا محمد عبد الجبار حفظہ اللہ

تہذیب، تخریج، تحقیق و نظر ثانی:

شعبہ تحقیق و تصنیف و ترجمہ دارالسلام

مکتبہ دارالسلام محفوظ ہے

ح) مکتبہ دارالسلام، ۱۴۲۸ھ

فہرستہ مکتبہ الملک فہد الوطنیۃ أثناء النشر

ابن کثیر، اسماعیل بن عمر

تفسیر ابن کثیر - الجزء الاول / اسماعیل بن عمر بن کثیر - الرياض ۱۴۲۸ھ

ص: ۷۷۵ مقاس: ۲۱×۱۴ سم

ردمک: ۱-۱-۹۹۱۹-۹۹۶۰

(النص باللغة الاردية)

۱- القرآن - التفسیر بالمأثور أ. العنوان

دیوی ۲۲۷،۳۲ ۱۴۲۸/۲۳۷۵

رقم الإيداع: ۱۴۲۸/۲۳۷۵

ردمک: ۱-۱-۹۹۱۹-۹۹۶۰

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riadh@dar-us-salam.com

Website: www.dar-us-salam.com

طریق مکہ - العلیا - الرياض فون: 4614483 00966 1 فیکس: 4644945 ● الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

● سویلم فون: 2860422 00966 1 ● جدہ فون: 6879254 00966 2 فیکس: 6336270

● مدینہ منورہ: 8234446-04 00966 فیکس: 8151121-04 ● خمیس مشیط فون: 2207055 00966 7 موبائل: 0500710328

● الخبر فون: 8692900 00966 3 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ ● ہونگ کونگ فون: 7220419 001 713

فیکس: 5632624 فیکس: 7220431

لندن فون: 4885 208 539 0044 نیویارک فون: 6255925 001 718

فیکس: 208 5394889 فیکس: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

● 36 - لورمال، سیکرٹریٹ شاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

● غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

● ٹول مارکیٹ اقبال ٹاؤن - لاہور فون: 7846714

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110, 111 مین طارق روڈ کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

● اسلام آباد شوروم F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 051-2500237

اجمالی فہرست

69.....	مقدمہ ابن کثیر رحمہ اللہ
79.....	سورۃ فاتحہ
117.....	سورۃ بقرہ / پارہ: 1
338.....	پارہ: 2
523.....	پارہ: 3
583.....	سورۃ آل عمران
654.....	پارہ: 4

فہرست

صفحہ	عناوین
34	عرضِ ناشر
37	اسلوبِ تحقیق و تخریج
40	نخباتِ مترجم مولانا محمد خالد سیف <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>
42	صحابہ کرام <small>رضی اللہ عنہم</small> کی تفسیری خدمات
43	تابعین <small>رضی اللہ عنہم</small> اور تفسیر
43	تابع تابعین <small>رضی اللہ عنہم</small> اور تفسیر
43	تیسری صدی میں
43	چوتھی صدی میں
43	پانچویں صدی میں
44	چھٹی صدی میں
44	ساتویں صدی میں
44	آٹھویں صدی میں
44	تفسیر القرآن العظیم معروف بہ تفسیر ابن کثیر
45	المصباح المنیر فی تہذیب تفسیر ابن کثیر
48	ابتدائیہ مولانا حافظ عبدالعزیز علوی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>
48	قرآن ایک یقینی، قطعی اور غیر مشتبہ کتاب
48	قرآن محکم اور مفصل ہے
49	قرآن حق و باطل کی امتیازی کسوٹی ہے
49	قرآن پہلی کتابوں کا مصدق اور نگران ہے
50	قرآن مجید ایک معجز کتاب

مستأویین

صفحہ

آیات

110

6

مومنوں کا ہدایت کی دعا کرنا

111

7

صراطِ مستقیم پر گامزن لوگ

111

7

﴿الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ﴾ اور ﴿الضَّالِّينَ﴾ سے کون مراد ہیں؟

112

7

دو فاسد راستے

114

7

سورۃ فاتحہ کے اہم مباحث

114

7

ضلالت کے بجائے انعام کی اللہ کی طرف نسبت اور قدر یہ فرقے کا رد

115

...

مسئلہ آمین

﴿سورۃ بقرہ﴾

پارہ 1:

117

...

سورۃ بقرہ کی فضیلت

119

...

سورۃ بقرہ کی سورۃ آل عمران کے ساتھ فضیلت

120

...

سورۃ بقرہ مدنی ہے

122

1

حروف مقطعات کے متعلق بحث

122

1

ان حروف کے انتخاب کی حکمت

123

1

حروف مقطعات اعجازِ قرآن کی دلیل ہیں

124

2

قرآن میں کچھ شک نہیں

125

2

ہدایت کا متقین کے ساتھ خاص ہونا

125

2

”متقین“ کے معنی

126

2

ہدایت کی دو قسمیں

126

2

تقویٰ کے معنی

127

3

ایمان کے معنی

128

3

غیب سے کیا مراد ہے؟

128

3

اقامتِ صلوٰۃ کے معنی

129

3

خرچ کرنے سے مراد

129

3

”الصلوٰۃ“ کے معنی

130

4

مومنین کے اوصاف

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
اللہ کے نام سے (شرع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

رُكُونَهَا ١:
آيَاتُهَا ٧:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ② الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں (جو) پالنے والا ہے سارے جہانوں کا۔ نہایت مہربان،

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ④ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ⑤

بڑا رحم کرنے والا ہے۔ مالک ہے روزِ جزا کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہمیں سیدھا راستہ، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، جن پر تیرا

عَلَيْهِمْ ⑦ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑧

غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

تفسیر سُورَةُ فَاتِحَةٍ

سُورَةُ فَاتِحَةٍ کے مختلف نام اور ان کے معنی: اس سورت کو فاتحہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اسے قرآن مجید کے آغاز میں لکھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں نمازوں کے شروع میں قراءت کی ابتدا اس سے کی جاتی ہے۔ جمہور کے نزدیک اسے اُمُّ الْکِتَاب کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ ترمذی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ہے جسے امام ترمذی نے صحیح قرار دیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: [﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ اُمُّ الْقُرْآنِ وَاُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِ] ”سُورَةُ فَاتِحَةٍ اُمُّ الْقُرْآنِ، اُمُّ الْكِتَابِ اور سبع مثنائی (بار بار پڑھی جانے والی سات آیات) ہے۔“^① اس کو قرآن عظیم بھی کہا جاتا ہے۔^② اور اس کا نام اَلْحَمْد بھی ہے، اسے الصَّلَاة ”نماز“ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: [قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ، فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾^③ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: حَمِدَنِي عَبْدِي.....] ”میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے۔ اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے جس کا اس نے سوال کیا، چنانچہ بندہ جب کہتا ہے: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾^④ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری تعریف بیان کی ہے.....“^⑤

اس حدیث میں فاتحہ کو الصَّلَاة ”نماز“ کے نام سے اس لیے موسوم کیا گیا ہے کہ اسے نماز میں پڑھنا شرط ہے۔ اسے رُقِیَّة ”دم“ بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ہے کہ جب ایک آدمی نے بچھو کے ڈسے ہوئے شخص کو سُورَةُ فَاتِحَةٍ کے ساتھ دم کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: [وَمَا يُدْرِيكَ اَنَّهَا رُقِیَّةٌ] ”کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ سورت ”دم“ ہے؟“^⑥

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قنادہ اور ابوالعالیہ کے بقول یہ سورت مکی ہے،^⑦ کیونکہ ارشاد باری ہے: ﴿وَلَقَدْ اَتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ﴾ (الحجر 87:15) ”اور بے شک ہم نے آپ کو سات آیتیں (سُورَةُ فَاتِحَةٍ) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن عطا فرما دیا ہے۔“ اور سُورَةُ حَجَر جس کی یہ آیت ہے، وہ سورت مکی ہے۔ واللہ اعلم۔

① جامع الترمذی، تفسیر القرآن، باب ومن سورة الحجر، حدیث: 3124. ② دیکھیے: صحیح البخاری، فضائل

القرآن، باب فضل فاتحة الكتاب، حدیث: 5006. ③ صحیح مسلم، الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة.....،

حدیث: 395. ④ ملخص از صحیح البخاری، الإجارة، باب ما يعطى فى الرقية.....، حدیث: 2276. اور العقرب ”بچھو“

کے ڈسنے کی صراحت جامع الترمذی، الطب، باب ماجاء فى أخذ الأجر على التعویذ، حدیث: 2063. اور سنن ابن

ماجه، التجارات، باب أجر الراقی، حدیث: 2156 میں ہے۔ ⑤ تفسیر القرطبی: 1/115.

آیات کی تعداد: بلا اختلاف سورۃ فاتحہ سات آیات پر مشتمل ہے اور بِسْمَلَةِ یعنی ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾^① اس کی پہلی اور مستقل آیت ہے جیسا کہ جمہور قرائے کوفہ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و تابعین رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت اور خلف میں سے بہت سے علماء کا یہ قول ہے۔ اور یہی رائے معتبر ہے۔ اس کی تفصیل اپنے مقام پر آئے گی۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ۔^①

کلمات و حروف کی تعداد: مفسرین کے بقول سورۃ فاتحہ پچیس کلمات اور ایک سو تیرہ حروف پر مشتمل ہے۔

امّ الکتاب کی وجہ تسمیہ: امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح کی ”کتاب التفسیر“ کے آغاز میں لکھا ہے کہ اس سورت کو اُمّ الکتاب کے نام سے اس لیے موسوم کیا جاتا ہے کہ قرآن مجید میں کتابت اس سے شروع کی جاتی ہے۔ اور نماز میں قراءت کا آغاز بھی اس سے کیا جاتا ہے۔^② اس کی وجہ تسمیہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ قرآن مجید کے تمام مضامین و مطالب کا خلاصہ اس سورت میں بیان کر دیا گیا ہے۔ ابن جریر رحمہ اللہ کہتے ہیں: جس کے تحت کئی ذیلی چیزیں اور توابع ہوں، ان تمام چیزوں کا احاطہ کرنے والے کو عرب اُمّ سے تعبیر کرتے ہیں، پس وہ جھلی جو دماغ کے ارد گرد ہوتی ہے، اسے اُمّ الرأس کہتے ہیں۔ اسی طرح لشکر کا وہ جھنڈا جس کے نیچے سب لوگ جمع ہوتے ہیں، اسے بھی اُمّ کہا جاتا ہے۔ مکہ مکرمہ کو اُمّ القریٰ کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اسے تمام شہروں کے مقابلے میں تقدم حاصل ہے اور دیگر تمام بستیوں کو اس نے اپنے دامن میں سمیٹا ہوا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ زمین کو اس مقام سے آگے پھیلا یا گیا ہے۔^③

امام احمد رحمہ اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ کے بارے میں فرمایا: [ہی اُمّ القرآن، وَہی السَّبْعُ الْمَثَانِ، وَہی القرآنُ الْعَظِيمُ] ”یہ ام القرآن، سبع مثانی (بار بار پڑھی جانے والی سات آیات) اور قرآن عظیم ہے۔“^④ ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا: [ہی اُمّ القرآن، وَہی فَاتِحَةُ الْكِتَابِ، وَہی السَّبْعُ الْمَثَانِ] ”یہ ام القرآن، فاتحہ الکتاب اور یہی سبع مثانی ہے۔“^⑤

سورۃ فاتحہ کی فضیلت: امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اپنی مسند میں ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی ہے کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلایا مگر میں نے جواب نہ دیا اور نماز پڑھنے میں مصروف رہا۔ نماز سے فراغت کے بعد جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: [مَا مَنَعَكَ اَنْ تَأْتِيَنِي؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! اِنِّي كُنْتُ اُصَلِّي، قَالَ: اَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ (الأنفال: 24)] ”تجھے میرے پاس آنے سے کس بات نے روکا؟ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں نماز پڑھ رہا تھا۔ فرمایا: کیا اللہ عزوجل نے نہیں فرمایا: ”مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب بھی وہ (رسول اللہ ﷺ) تمہیں

① دیکھیے عنوان: ”بِسْمَلَةِ فاتحہ کی پہلی آیت ہے۔“ ② صحیح البخاری، التفسیر، باب ماجاء فی فاتحۃ الکتاب، قبل

الحديث: 4474. نیز دیکھیے فتح الباری مذکورہ مقام۔ ③ تفسیر الطبری: 74، 73/1. ④ مسند أحمد: 448/2. ⑤

تفسیر الطبری: 73/1.